تصنیف کا مطالعہ کر کے حضرت شیخ الاسلام کی زندگی سے باخبر ہو سکتے ہیں۔اور خداوند کریم ادارہ تالیفات اشرفیہ کو بھی اپنے فضل وکرم سے نوازیں جنہوں نے اس گرانقدر سرمایہ کو بہترین طباعت اور میعاری کاغذ سے شائع کر کے امت مسلمہ پر بڑا احسان کیا۔ (مفتی غلام قادر)

کتاب: اعمال دل مع احوالؒ　　مرتب: قاری محمد اسحاق

ضخامت: ۲۱۶صفحات　　قیمت:درج نہیں۔　　ناشر: ادارہ تالیفات اشرفیہ چوک فوارہ ملتان۔

دل گلستان تھا تو ہر شے سے ٹپکتی تھی بہار　　یہ دل بیاباں جب ہوا عالم بیاباں ہو گیا

اللہ تعالیٰ نے ہر انسان کو دو چیزوں سے مرکب کیا ہے۔(۱) ظاہری حصہ جس کو بدن کہتے ہیں اور اسی سے ایک دوسرے کو پہچانا جاتا ہے۔اور دوسرا پوشیدہ حصہ جس میں اہم دل ہے۔اور یہی درحقیقت انسان ہے۔کیونکہ انسان ظاہر صورت کا نام نہیں بلکہ انسان اس حقیقت کا نام ہے جو اس کے اندر پوشیدہ ہوتا ہے۔جس طرح ہم اپنے گھر کو صاف رکھتے ہیں اگر گھر میں کسی جگہ گندگی یا کوڑا کرکٹ آ جائے تو عورتوں کو ڈانٹتے ہیں۔اسی طرح دل بھی اللہ رب العزت کا گھر ہے'اس میں بھی صفائی ضروری ہے۔یعنی اس پر جو گناہوں کا میل جمع ہوا ہے اس کو صاف کرنا چاہیے اور اس قلب کی صفائی کے لئے ضروری ہے کہ ذکر اللہ یا صحبت با اہل اللہ سے مستفید ہوں کیونکہ اعمال کی درستگی قلب کے تابع ہے۔اور قلب کا تعلق اللہ تعالیٰ سے ہو جائے یہ قلب کی صحت ہے۔

حضرت تھانویؒ فرماتے ہیں کہ جس ذکر سے تمہارے قلب کو راحت ملے پہلے اس ذکر کو اختیار کرو'اسی قلب کی اصلاح کے بارے میں علامہ قاری محمد اسحاق نے ایک کتاب مرتب کی ہے جو کہ''اعمال دل مع احوال دل'' کے نام سے موسوم ہے۔ویسے تو یہ کتاب عمدہ نکات اور دلکش حقائق پر مبنی ہے۔جن میں متعدد صفحات وخصوصیات نمایاں نظر آئیں۔جن میں سے چند ایک کو بطور مشاہدہ کے ذیل میں تحریر کیا جارہا ہے۔

اسی بنیاد پر موصوف نے یہ کتاب سلسلۃ اعمال القلوب مرتب کی جن میں باریک باریک باتیں یہ ہیں۔

(۱) اس کے ہر عنوان میں چند شرائط اور حوالہ جات کیساتھ ذکر کیا ہے (۲) اس میں قرآنی آیات کا تذکرہ کیا گیا ہے۔ (۳) قرآنی آیات کے ساتھ ساتھ اس میں احادیث بھی ذکر کیں اور اس کیساتھ ساتھ حدیث کی صحت وضعف کا بھی ذکر کیا گیا (۴) ہر مضمون کے فوائد ومقاصد کی وضاحت کی ہے۔ (۵) ہر مضمون کیساتھ ساتھ چند واقعات سے اشارہ فرمایا۔

اس کتاب میں قارئین کے دل کی درستگی کے لئے جہاں قرآنی آیات بمع احادیث اور اس کا عام فہم ترجمہ کیا وہاں دلیل کے طور پر مضمون کو واقعات سے بھی مزین کیا۔امید ہے کہ یہ کتاب ان شاءاللہ عوام الناس کے لئے بالعموم اور تصوف سے شغف رکھنے والوں کو بالخصوص نافع ہوگی۔ (حافظ بلال الحق حقانی)